

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا تُخَذِلْنَا يَا أَيُّهَا اللَّهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْنِي عَلَيَّ سَيِّدَتَا زَيْنَبُ وَأَسْمَاءُ وَارْحَمِي وَعَنْتِي بِعَدْوِي كُلِّ سَلَامٍ إِنَّ
رَبِّيَ وَخَلْقِي وَرَجِيَّ نَفْسِي وَرَبِّيَ تَعَالَى وَمَا دَعَاكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قَدِيرُ يَا قُدْرُ

سَيِّدَتَا أَسْمَاءُ وَزَيْنَبُ أَجْرُ الْبَارِئَاتِ

ہمارے سراسر تمام جہان سے زیادہ جرات مند دُور و سلام بھیجا اللہ آپ سے

عن البراء بن عازبٍ وسأله
رجل من قيس افرتم عن
رسول الله ﷺ يوم
حنين فقال لكن رسول الله
لم يفرو في رواية اما انا
فاشهد على النبي انه
لم يزل وفي احسرى
لا والله ما ولي يوم
حنين دبره -

(شرح الملهم اللدنية للزرقاني ج ۲ ص ۱۶)
(فتح الباری ج ۸ ص ۲۸)

وفيه ركوب البغلة اشارة
الى مزيد الثبات (فتح الباری ج ۳ ص ۳۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ ان قبیلہ قیس کے
کسی آدمی نے پوچھا کیا تم حنین کی
جنگ میں حضور اقدس ﷺ
کا ساتھ چھوڑ گئے تھے تو انھوں نے
کہا کہ لیکن حضور اقدس ﷺ
نہیں بھاگے۔ ایک دوسری روایت
میں ہے کہ میں گواہ ہوں کہ حضور
اقدس ﷺ میدان جنگ
میں رہے اور ایک روایت میں ہے
کہ اللہ کی قسم آپ نے حنین کے دن
کھار کو پیٹھ نہیں دکھائی۔

چرخ پر سوار ہونے میں حضور
کے ثابت قدم ہونے کی طرف اشارہ ہے